بسم اللہ الرحمان الرحیم

روزے کے احکام

☆ روزہ وہ عبادت ہے جسے اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر فرض کیا اور جس کا مقصد تقویٰ کا حصول ہے۔(البقرۃ:183)

☆ روزے کے لئے عربی میں ''صوم'' کا لفظ استعمال ہوا ہے جس کے لغوی معنیٰ ''رکنے'' کے ہیں۔ اصطلاح میں اس سے مراد طلوع فجر سے غروب آفتاب تک روزہ توڑنے والی چیزوں سے نیت و ارادہ کے ساتھ بچے رہنا ہے۔

☆ ہر بالغ، عاقل، مقیم اور روزہ کی طاقت رکھنے والے مسلمان پر روزہ فرض ہے۔

☆ ماہ رمضان کا آغاز ۲۹ شعبان کو چاند نظر آنے یا شعبان کے تیس دن مکمل ہونے سے ثابت ہو جاتا ہے۔(صحیح بخاری)

چاند دیکھ کر پڑھی جانے والی مسنون دعا

اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْیُمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ رَبِّیْ وَ رَبُّکَ اللّٰہُ (جامع ترمذی)

''اے اللہ! ہم پر یہ چاند امن، ایمان، سلامتی اور اسلام کے ساتھ طلوع فرما (اے چاند) میرا اور تیرا رب اللہ ہے۔''

☆ فرض روزے کی نیت فجر سے قبل کرنا ضروری ہے۔(سنن ابوداؤد)

☆ سحری کھانا نبی کریم ﷺ کی سنت ہے اور سحری کھانے میں برکت ہے۔(متفق علیہ)

☆ سحری کھاتے ہوئے اذان شروع ہو جانے کی صورت میں سحری چھوڑ دینے کے بجائے جلدی جلدی کھا لینی چاہیئے۔(سنن ابوداؤد)

☆ افطار جلدی کرنا مسنون ہے چنانچہ سورج غروب ہوتے ہی روزہ افطار کر لینا چاہیئے۔(متفق علیہ)

افطاری کی دعا

ذَھَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَثَبَتَ الْاَجْرُ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ (سنن ابی داؤد)

''پیاس ختم ہوئی رگیں تر ہو گئیں اور روزے کا ثواب ان شاءاللہ پکا ہو گیا۔''

☆ خود روزہ رکھنا اور دوسروں کو کھانا کھلانا جنت میں داخل ہونے کا ذریعہ ہے۔(مسند احمد)

☆ کسی روزہ دار کو روزہ افطار کروانے سے روزہ رکھنے کے برابر اجر و ثواب ملے گا۔(جامع ترمذی)

روزہ افطار کروانے والے کو یہ دعا دیں

اَفْطَرَ عِنْدَکُمُ الصَّآئِمُوْنَ وَ اَکَلَ طَعَامَکُمُ الْاَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَیْکُمُ الْمَلَائِکَۃُ

(سنن ابی داؤد)

''روزے دار تمہارے ہاں روزہ افطار کرتے رہیں اور نیک لوگ تمہارا کھانا کھاتے رہیں اور فرشتے تمہارے لیے دعائیں کرتے رہیں۔''

☆ روزہ کی حالت میں مسواک کرنا سنت سے ثابت ہے۔ (صحیح بخاری)

☆ آنکھ میں سرمہ لگانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ (صحیح بخاری)

☆ ناک میں دوا ڈالنے سے دوا حلق یا معدہ تک پہنچ جائے تو روزہ ٹوٹ جائے گا۔ (صحیح بخاری)

☆ گرمی کی شدت سے روزہ دار غسل یا کلی کرسکتا ہے۔ (سنن ابوداؤد)

☆ روزے کی حالت میں وضو کرتے وقت ناک میں اس طرح پانی ڈالنا کہ حلق تک پہنچنے کا اندیشہ ہو جائز نہیں۔ (سنن ترمذی)

☆ نکسیر، استحاضہ اور اس جیسا دوسرا خون نکلنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا، صرف حیض یا نفاس کے خون سے روزہ ٹوٹے گا خواہ دن کے کسی حصّے میں ہو۔ (صحیح بخاری)

☆ روزے کی حالت میں پچھنے لگوائے جاسکتے ہیں۔ (صحیح بخاری)

☆ عمداً قے کرنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے، البتہ کسی کو خود بخود قے آجائے تو اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ (سنن ابوداؤد)

☆ بوقت ضرورت کھانے کا ذائقہ چکھنے میں کوئی حرج نہیں، طریقہ یہ ہے کہ زبان کے کنارے پر رکھ کر چکھیں، حلق تک نہ جانے دیں۔ (صحیح بخاری)

☆ ایسا انجکشن جو بطور دوا لگوایا جائے اور وہ کھانے پینے یا غذا کا بدل نہ ہو، بطور علاج مریض کے پٹھے یا نس میں لگایا جائے تو اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

☆ بھول کر کھا پی لیں تو روزہ صحیح ہوگا، لیکن یاد آتے ہی فوراً ہاتھ روک لینا واجب ہے حتیٰ کہ منہ کا لقمہ یا گھونٹ بھی اگل دینا ضروری ہے۔ (صحیح بخاری)

☆ جس نے جان بوجھ کر بلا عذر کھا پی لیا اس پر توبہ اور روزے کی قضا واجب ہے۔

☆ روزہ کی حالت میں تھوک نگلنے میں کوئی مضائقہ نہیں۔ (صحیح بخاری)

☆ دانت سے خون نکلنے سے روزہ پر کوئی اثر نہیں پڑتا، مگر خون نگلنے سے پرہیز کریں۔

☆ روزہ دار کے لئے خوشبو لگانا اور سونگھنا جائز ہے۔

☆ جوشخص بڑھاپے یا ایسی بیماری کی وجہ سے جس سے صحت کی امید نہیں، روزہ نہ رکھ سکے تو وہ ہر دن کے بدلے ایک مسکین کو کھانا کھلائے گا ۔(دار قطنی)

☆ جوشخص بیمار تھا پھر شفایاب ہوگیا، قضا کی طاقت رکھتے ہوئے بھی قضا نہ کی اور موت آگئی تو اس کے قضا روزے اس کے وارث کو رکھنے ہیں ۔(متفق علیہ)

☆ حاملہ اور دودھ پلانے والی عورت کے لئے روزہ رکھنا مشقت کا باعث ہو تو روزہ نہ رکھے البتہ فوت شدہ روزوں کی قضا واجب ہوگی ۔ (متفق علیہ)

☆ مسافر کے لئے مطلقا روزہ نہ رکھنا افضل ہے لیکن بحالت سفر روزہ رکھ لے تو کوئی حرج نہیں کیونکہ سفر کی حالت میں نبی ﷺ سے روزہ رکھنا اور نہ رکھنا دونوں ثابت ہیں، البتہ گرمی کی شدت اور مشقت دوچند ہو تو مسافر کے لئے روزہ نہ رکھنا متعین ہو جاتا ہے ۔(متفق علیہ)

☆ رمضان میں روزہ کی حالت میں شوہر اپنی بیوی سے زبردستی جماع کرلے تو بیوی کا روزہ صحیح ہوگا اور اس پر کوئی کفارہ نہیں، البتہ شوہر گنہگار ہوگا، نیز شوہر پر اس دن کے روزے کی قضا اور کفارہ لازم ہوگا۔ کفارہ کے لئے وہ ایک غلام آزاد کرے، اگر اس کی طاقت نہ ہو تو مسلسل دو مہینے روزہ رکھے، اگر اس کی طاقت نہ ہو تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائے ۔(متفق علیہ)

☆ ذہن میں شہوت کا تصور کیا اور منی خارج ہوگئی یا سوتے میں احتلام ہوگیا تو اس سے روزہ فاسد نہ ہوگا ۔(صحیح بخاری)

☆ مذی نکلنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا (غلبہ شہوت کی وجہ سے نکلنے والے لیس دار مادہ کو مذی کہتے ہیں) ۔(صحیح بخاری)

☆ رمضان میں قرآن مجید کی تلاوت کرنا اور اس کا دہرانا مسنون ہے ۔(متفق علیہ)

☆ رمضان کے مہینے میں کثرت سے صدقہ وخیرات کرنا سنت نبوی ﷺ ہے ۔(متفق علیہ)

☆ تراویح نفل نماز ہے جسے تہجد یا قیام اللیل بھی کہتے ہیں، اس کی مسنون رکعتیں 8 ہیں۔ نفل نماز ہونے کی وجہ سے کم یا زیادہ بھی پڑھ سکتے ہیں ۔(متفق علیہ)

☆ رمضان کے آخری دس دنوں میں اپنے اہل وعیال کو عبادت کے لئے خصوصی ترغیب دلانا نبی کریم ﷺ کی سنت پر عمل کرنا ہے ۔ (متفق علیہ)

☆ رمضان کی انتہائی قدر ومنزلت والی رات لیلۃ القدر کی برکتوں سے محروم رہنے والا بدنصیب ہے ۔(سنن ابن ماجہ)

☆ لیلۃ القدر کی تلاش رمضان کے آخری عشرے کی طاق راتوں میں کرنی چاہیئے ۔(صحیح بخاری)

لیلۃ القدر کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ کَرِیْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ (جامع ترمذی)

’’اے اللہ! تو معاف کرنے والا ہے معاف کرنے کو پسند کرتا ہے پس مجھے بھی معاف فرمادے‘‘

☆ رمضان میں مسجد میں اعتکاف کرنا سنتِ مؤکدہ کفایہ ہے اور اس کی مدت دس دن ہے۔ (متفق علیہ)

☆ عورتوں کو بھی اعتکاف کرنا چاہیئے۔ (صحیح مسلم)

☆ روزے کی حالت میں غیبت کرنا، جھوٹ بولنا، گالی دینا، لڑائی جھگڑا کرنا ناجائز امور ہیں۔ (صحیح بخاری)

☆ حالتِ روزہ میں بیہودہ، فحش اور جہالت کے کام یا گفتگو کرنا منع ہے۔ (صحیح ابن خزیمہ)

☆ صدقہ فطر ہر ایک پر فرض ہے، اس کے لئے صاحبِ نصاب ہونا ضروری نہیں، صدقہ فطر نماز عید سے پہلے ادا کرنا چاہیئے۔ (مسند احمد)

☆ صدقہ فطر کی مقدار ایک صاع ہے جو اڑھائی یا پونے تین کلو گرام غلّہ کی قیمت کے برابر ہے۔ (مسند احمد)

☆ فرض روزوں کی قضا آئندہ رمضان سے قبل کسی بھی وقت ادا کی جا سکتی ہے۔ (متفق علیہ)

☆ رمضان کے فوراً بعد شوال کے چھ روزے رکھنا مستحب ہیں۔ (صحیح مسلم)